سلسلہ دروس قرآن

پارہ 11

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ:11

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

فہرست عنوانات 1

خلاصہ پارہ چہارم 3

گیارہویں پارے کا پیغام 4

منافقت کا انجام، اولیاء کی شان اور توحید کی دعوت 4

منافقین کی جھوٹی قسمیں اور اللہ کا علمِ غیب 4

دو طرح کے دیہاتی: ایمان کی کسوٹی 4

مہاجرین وانصار اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے والے: سندِ قبولیت 5

زکوٰۃ: تزکیۂ نفس اور قلبی سکون 6

مسجدِ ضرار: منفی مقاصد کے لیے دینی شعار کا غلط استعمال 6

دینی تعلیم: پورے معاشرے پر فرضِ کفایہ 7

وحی سے ایمان میں اضافہ یا نفاق میں زیادتی 7

سورۃ یونس: نزولِ وحی پر اعتراض کا رد	8
قرآن میں تبدیلی کا مطالبہ: اللہ کا جواب	8
شرک کی بے بنیادی اور سفارش کا باطل دعویٰ	9
قرآن: دلوں کی شفاء اور رحمت	9
اولیاء اللہ کی شان: خوف اور غم سے آزادی	10
حضرت نوح اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کی دعوت اور صبر	11
فرعون کی موت کے وقت توبہ: بے کار	11
اللہ کا کامل اختیار: فضل اور عذاب	12

خلاصہ پارہ گیارہ

گیارہویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ منافقت کا کوئی پردہ اللہ سے نہیں چھپتا، دینی تعلیم پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے، قرآن دلوں کی شفاء اور رحمت ہے، موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں اس لیے آج ہی توبہ کرو، اولیاء اللہ کی پہچان ایمان اور تقویٰ ہے اور ہر چیز کا اختیار صرف اللہ کے پاس ہے۔ فرعون کی لاش کا آج تک محفوظ رہنا قرآن کے ہر دعوے کی سچائی کی زندہ گواہی ہے۔

گیارھویں پارے کا پیغام

منافقت کا انجام، اولیاء کی شان اور توحید کی دعوت

منافقین کی جھوٹی قسمیں اور اللہ کا علمِ غیب

گیارہویں پارے کا آغاز اس واقعے سے ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو غزوۂ تبوک سے قبل ہی غیب کی خبر دے دی کہ واپسی پر منافقین جھوٹی قسمیں کھا کر عذر پیش کریں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ انہیں کہہ دیجیے:

﴿قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ﴾ (التوبۃ: 94)

یعنی بہانے بنانے کی ضرورت نہیں، اللہ نے ہمیں تمہارے حالات سے مطلع فرما دیا ہے۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ اللہ کا علم ہر ظاہر و باطن پر محیط ہے اور منافقت کی کوئی بھی چال اللہ سے پوشیدہ نہیں رہتی۔

دو طرح کے دیہاتی: ایمان کی کسوٹی

آیت 98 سے عرب کے دیہاتی لوگوں کے دو طبقوں کا ذکر ہوا۔ ایک وہ جو اللہ کی راہ

میں خرچ کرنا تاوان سمجھتے اور مسلمانوں پر برے دن آنے کے منتظر رہتے ہیں اور دوسرے وہ جو اسے اللہ کی رضا اور نبی ﷺ کی دعاؤں کے حصول کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ یہ دو طبقے ہر دور میں پائے جاتے ہیں اور ان کا فرق نیت اور ایمان کی گہرائی سے ہوتا ہے۔

مہاجرین وانصار اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے والے: سندِ قبولیت

آیت 100 میں اللہ تعالیٰ نے بہترین لوگوں کی سند عطا فرمائی:

﴿وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ﴾)التوبۃ: 100(

یعنی ایمان لانے میں پہل کرنے والے مہاجرین وانصار اور نیکی کے ساتھ ان کی اتباع کرنے والوں سے اللہ راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور ان کے لیے جنت کی دائمی نعمتوں کی بشارت ہے۔ یہ آیت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظیم منزلت اور ان کی پیروی کی لازمیت کو ثابت کرتی ہے۔

زکوٰۃ: تزکیۂ نفس اور قلبی سکون

آیت 103 میں زکوٰۃ کا مقصد بیان ہوا:

﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ﴾ (التوبۃ: 103)

یعنی اے رسول! مسلمانوں کے مال سے زکوٰۃ لیجیے تاکہ اس کے ذریعے انہیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون کا سبب ہے۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ زکوٰۃ محض مالی عمل نہیں بلکہ روح کی پاکیزگی اور قلبی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔

مسجدِ ضرار: منفی مقاصد کے لیے دینی شعار کا غلط استعمال

آیت 107 میں مسجدِ ضرار کا ذکر ہے جسے منافقین نے مسلمانوں میں تفرقہ اور سازشوں کے مرکز کے طور پر بنایا اور نبی ﷺ کو اس میں نماز پڑھانے کی دعوت دی تاکہ یہ مستند ہو جائے۔ اللہ نے منع فرما دیا اور فرمایا کہ ایسی جگہ پر نماز پڑھنا جائز نہیں:

﴿لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ﴾ (التوبۃ: 108)

یعنی آپ اس میں کبھی نہ کھڑے ہوں، جس مسجد کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی وہ اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ بظاہر نیک کام بھی منفی مقاصد کے لیے کیا جائے تو اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔

دینی تعلیم: پورے معاشرے پر فرضِ کفایہ

آیت 122 میں ایک اہم اصول بیان ہوا:

﴿فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ﴾ (التوبۃ: 122)

یعنی ہر علاقے اور طبقے میں سے کچھ لوگوں کا دین میں مہارت حاصل کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنی قوم کو اللہ کے عذاب سے ڈرائیں۔ یہ آیت علمائے دین کی ضرورت اور ان کی ذمہ داری کو واضح کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ دینی تعلیم پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے۔

وحی سے ایمان میں اضافہ یا نفاق میں زیادتی

آیت 124 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب وحی نازل ہوتی ہے تو مخلص مومنوں کے

ایمان میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں جبکہ منافقین اور منکرین کے کفر ونفاق کی بیماری بڑھتی ہے۔ یہ اصول بتاتا ہے کہ ایک ہی کلام دل کی کیفیت کے مطابق مختلف اثر ڈالتا ہے۔

سورۃ یونس: نزولِ وحی پر اعتراض کا رد

سورۃ یونس کا آغاز ان لوگوں کے رد سے ہوتا ہے جو کسی انسان پر وحی کے نزول پر تعجب کرتے تھے۔ اللہ نے فرمایا:

﴿اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا﴾ (یونس: 2)

یعنی کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک مرد کو وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کو خوشخبری دے؟ کافروں نے کہا یہ تو کھلا جادوگر ہے۔ یہ اعتراض ہر دور میں دہرایا جاتا ہے مگر حق کبھی باطل کے شور سے دبتا نہیں۔

قرآن میں تبدیلی کا مطالبہ: اللہ کا جواب

آیت 15 میں منکرین کے اس مطالبے کا جواب دیا گیا کہ قرآن تبدیل کیا جائے:

﴿قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ﴾ (یونس: 15)

یعنی مجھے اپنی جانب سے اس میں تبدیلی کا کوئی اختیار نہیں، میں تو صرف وحیِ ربانی کی پیروی کرتا ہوں۔ یہ آیت قرآن کی حفاظت اور اس کی ابدی حقانیت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

شرک کی بے بنیادی اور سفارش کا باطل دعویٰ

آیت 18 میں مشرکین کے اس عقیدے کا رد ہوا کہ باطل معبود اللہ کے پاس ان کی سفارش کریں گے:

﴿وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ﴾ (یونس: 18)

یعنی وہ اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبودوں کی پوجا کرتے ہیں جو انہیں نفع ونقصان پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتے اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کریں گے۔ جو خود بے بس ہو وہ سفارش کیسے کرے گا؟

قرآن: دلوں کی شفاء اور رحمت

آیت 57 میں قرآنِ کریم کی عظمت ان الفاظ میں بیان ہوئی:

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾)یونس: 57(

یعنی اے لوگو! تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس ایک عظیم نصیحت آئی ہے جو دلوں کی بیماریوں کے لیے شفاء ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ جو قرآن کو دلوں کی بیماری کی دوا نہ سمجھے وہ اس کی برکات سے محروم رہتا ہے۔

اولیاء اللہ کی شان: خوف اور غم سے آزادی

آیت 63 میں اولیاء اللہ کی عظیم صفات بیان ہوئیں:

﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ﴾)یونس: 62-63(

یعنی جان لو کہ اللہ کے ولیوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم، یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ہمیشہ تقویٰ پر کاربند رہے۔ ان کے لیے دنیا میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی اور اللہ کے کلمات میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

حضرت نوح اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کی دعوت اور صبر

آیت 71 سے حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا کہ انہوں نے قوم سے کہا:

﴿فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍاِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ﴾)یونس: 72(

یعنی اگر تم نے رُوگردانی کی تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا، میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمے ہے۔ قوم نے جھٹلایا تو اللہ نے انہیں اور ان کے پیروکاروں کو نجات دی اور جھٹلانے والوں کو طوفان میں غرق کر دیا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہوا کہ فرعون کے جبر کی وجہ سے بنی اسرائیل کو گھروں میں نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا اور موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی کہ اے اللہ فرعون کے مالوں کو تباہ کر اور دلوں کو سخت کر، اللہ نے فرمایا کہ میں نے تمہاری دعا قبول کر لی:

﴿قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا﴾)یونس: 89(

یعنی تم دونوں ثابت قدم رہو اور جاہلوں کی پیروی نہ کرو۔

فرعون کی موت کے وقت توبہ: بے کار

آیت 90 سے بیان ہوا کہ جب فرعون سمندر میں غرق ہونے لگا تو کہنے لگا کہ میں

ایمان لایا، مگر:

﴿اٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ﴾)یونس: 91(

یعنی ابھی ایمان لاتے ہو جبکہ پہلے نافرمانی کی اور مفسدوں میں سے رہے۔ حدیثِ پاک نے بھی بتایا کہ سکراتِ موت طاری ہونے کے بعد توبہ قبول نہیں ہوتی۔ البتہ اللہ نے فرعون کے جسم کو محفوظ رکھا تاکہ بعد میں آنے والوں کے لیے نشانِ عبرت بنے رہے اور آج بھی مصر کے عجائب گھروں میں فرعون کی حنوط شدہ لاش موجود ہے جو قرآن کے معجزے کی زندہ دلیل ہے۔

اللہ کا کامل اختیار: فضل اور عذاب

آیت 107 میں اللہ تعالیٰ کی کامل حاکمیت کا اعلان ہوا:

﴿وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ﴾)یونس: 107(

یعنی اگر اللہ تجھے تکلیف پہنچائے تو اسے دور کرنے والا اس کے سوا کوئی نہیں اور اگر وہ بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا۔ یہ آیت ہر غم اور مصیبت میں صرف اللہ کی طرف رجوع کرنے کا درس دیتی ہے۔

یہ رمضان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

دورۂ احادیث رمضان المبارک

14 کتبِ حدیث میں وارد احادیثِ رمضان کا جامع مطالعہ

احادیث کی قراءت، مستند ترجمہ اور ضروری توضیح

صحاح ستہ کے کتاب کتاب الصوم کا تقابلی جائزہ

دورۂ رمضان کے لیے منتخب 14 کتب حدیث

1. صحيح البخاري
2. صحيح مسلم
3. سنن أبي داود
4. جامع الترمذي
5. سنن النسائي
6. موطأ الإمام مالك
7. سنن ابن ماجه
8. مسند أحمد
9. سنن الدارمي
10. السنن الكبرى للبيهقي
11. صحيح ابن خزيمة
12. صحيح ابن حبان
13. المستدرك على الصحيحين
14. الأحاديث المختارة للمقدسي

- کلاس روزانہ آن لائن (Zoom)
- بعدِ تراویح: 10:30 تا 11:15
- مکمل ریکارڈنگ دستیاب
- [illegible] کروتگ دستیاب
- داخلہ فیس: صرف 300 روپے
- آغاز: 20 تا 28 فروری 2026ء

یہ کورس بچوں، بڑوں، طلبہ، علما، مرد و عورت سبھی کے لیے مفید ہے

+92 312-6392663

HADI RESEARCH INSTITUTE INTERNATIONAL

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر، کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے ''اکیڈمی'' لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں

Hadi Research Institute International +92312-6392663